بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل
ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

ڈیکلریشن ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ | ہفتہ ۲۷ صفر المظفر ۱۴۰۴ھ ۳ فتح ۱۳۶۲ ہش ۳ دسمبر ۱۹۸۳ء | نمبر ۲۷۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع (مورخہ یکم دسمبر ۱۹۸۳ء)

فلو کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحتِ کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

محترم پروفیسر ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب
— کو —
سپردِ خاک کر دیا گیا

ربوہ ۳۰ نومبر۔ محترم پروفیسر ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب مرحوم کو آج شام بعد نماز عصر بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کر دیا گیا وہ ۱۰ نومبر کو وفات پا گئے تھے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعد نماز عصر مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بوجہ موصی ہونے کے جنازہ بہشتی مقبرہ لے جایا گیا۔ قبر تیار ہونے پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر دعا کرائی۔ اہلِ ربوہ کی بہت کثیر تعداد نے نماز جنازہ اور تدفین میں شرکت کی۔

حضرت اقدس فرماتے ہیں
"توبہ استغفار کرتے رہو۔ کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے جو استغفار کرتا ہے اُسے رزق میں کشائش دیتا ہے۔"
(البدر ۶ فروری ۱۹۰۸ء صفحہ ۵)

ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام:

جلسہ سالانہ کا انعقاد محبت نیت اور حسنِ ثمرات پر موقوف ہے

میں نہیں چاہتا کہ کوئی دنیا کا کیڑا میرے ساتھ پیوند کرے

"یہ جلسہ ایسا تو نہیں ہے کہ دنیا کے میلوں کی طرح خواہ نخواہ اس کا التزام لازم ہے۔ بلکہ اس کا انعقاد محبت نیت اور حسنِ ثمرات پر موقوف ہے ..... میں ہرگز نہیں چاہتا کہ حال کے بعض پیرزادوں کی طرح صرف ظاہری شوکت دکھانے کے لیے اپنے متبعین کو اکٹھا کروں بلکہ وہ علت غائی جس کے لیے میں حیلہ نکالتا ہوں اصلاح خلق اللہ ہے۔

— "دعا کرتا ہوں اور جب تک مجھ میں دمِ زندگی ہے کیے جاؤں گا اور دعا یہی ہے کہ خدا تعالیٰ میری اس جماعت کے دلوں کو پاک کرے اور اپنی رحمت کا ہاتھ لمبا کر کے ان کے دل اپنی طرف پھیر دے اور تمام شرارتیں اور کینے ان کے دلوں سے اٹھا دے اور باہمی سچی محبت عطا کر دے اور میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ دعا کسی وقت قبول ہوگی اور خدا میری دعاؤں کو ضائع نہیں کرے گا۔ ہاں میں یہ بھی دعا کرتا ہوں کہ اگر کوئی شخص میری جماعت میں خدا تعالیٰ کے علم اور ارادہ میں بدبختِ ازلی ہے جس کے لیے یہ مقدر ہی نہیں کہ سچی پاکیزگی اور خدا ترسی اُس کو حاصل ہو تو اس کو اے قادرِ خدا میری طرف سے بھی منحرف کر دے جیسا کہ وہ تیری طرف سے منحرف ہے۔ اور اس کی جگہ کوئی اور لا جس کا دل نرم اور جس کی جان میں تیری طلب ہو۔ ..... میں نہیں چاہتا کہ کوئی دنیا کا کیڑا رہ کر میرے ساتھ پیوند کرے۔"

(مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ ۴۳۹ تا صفحہ ۴۴۶)

خلافت لائبریری میں دو قیمتی مشینوں کا اضافہ

سلسلہ کا قدیمی لٹریچر محفوظ کرنے کے سلسلے میں ایک مفید اقدام

خلافت لائبریری ربوہ میں دو کارآمد اور مفید جدید مشینوں کا اضافہ عمل میں آنے سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ایک دیرینہ ضرورت پوری ہو گئی ہے۔ الحمد للہ۔ یہ دو مشینیں LAMINATION مشین اور جدید معیار کی فوٹوسٹیٹ مشین ہے۔ لیمی نیشن مشین کے ذریعے قیمتی دستاویزات پر پلاسٹک چڑھایا جاتا ہے اس کے ذریعے سے اب سلسلہ کا قدیم لٹریچر جسمیں اخبارات، رسائل اور پرانی کتب شامل ہیں ان کو ہمیشہ کیلئے محفوظ کر لیا جائے گا۔ قدیم لٹریچر کے ایک ایک صفحے پر پلاسٹک چڑھا کر اسے ضائع ہونے سے بچا لیا جائیگا۔ یہ جاپانی مشین حال ہی میں منگوائی گئی ہے۔ کتابوں کے صفحات پر LAMINATION کرنے سے پہلے پرانی کتب کو ۴۸ گھنٹے تک دوائیوں میں رکھا جاتا ہے جس سے ہر قسم کے مضر جراثیم ہلاک ہو جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں کام کا آغاز کر دیا گیا ہے اور قدیم جماعتی اخبارات الحکم، البدر، ریویو آف ریلیجنز تشحیذ الاذہان، الفضل اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایڈیشن اوّل و دیگر نایاب کتب کو محفوظ کیا جا رہا ہے

جدید قسم کی جو فوٹوسٹیٹ مشین TOSHIB 4515 خلافت لائبریری میں لائی گئی ہے۔ یہ آج کی مارکیٹ میں دستیاب فوٹوسٹیٹ مشینوں میں سب سے اعلیٰ معیار کی ہے۔ یہ صفحے کے سائز کو چھوٹا یا بڑا بھی کر سکتی ہے۔ قدیم جماعتی لٹریچر کو محفوظ کرنے کیلئے خلافت لائبریری کے زیر اہتمام جو مرحلہ وار پروگرام شروع کیا گیا تھا اس کے پہلے قدم کے طور پر تمام پرانے لٹریچر کی فوٹوسٹیٹ کر کے اسے محفوظ کر لیا گیا ہے۔ دوسرا مرحلہ اب LAMINATION کا ہے یہ کام شروع ہو چکا ہے اس مرحلہ کے مکمل ہونے کے بعد سارے قدیم لٹریچر کو مائیکروفلم پر منتقل کر کے بھی محفوظ کر دیا جائے گا۔

عارضی بستروں کی تیاری کا طریق
اہالیان ربوہ کیلئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد

"وقتی ضرورت کے تحت پرانی کھاد کی بوریوں کو دھو کر ان کے غلاف بنا کر ان میں پرالی بھر کے دونوں طرف سے بند کر کے توشک بنا لیں اور اصل توشک کو اوپر لے لیں۔ یہ بستر نرم بھی رہے گا اور گرم بھی۔ بہت ہی سستی توشک بن جائے گی ضرورت کے بعد اس کو خالی کر کے دھو کر رکھ لیں"

(خطبہ فرمودہ ۴ نومبر ۱۹۸۳ء موسلہ: افسر جلسہ سالانہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل، دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۷ر صفر المظفر ۱۴۰۴ھ

۳ر فتح ۱۳۶۲ہش

قلت اور کثرت جانچنے کے دو مختلف پیمانے

تاریخ مذاہب پر نگاہ ڈالنے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ خدائی جماعتیں اور ان کے مخالفین اگرچہ ایک ہی قوم یا دنیا کے کسی وسیع علاقائی گروہ کے افراد ہوتے تھے اور اس بناء پر ان کے بہت سے مفادات مشترک ہی ہوتے تھے اور دونوں ان مفادات کا پاس بھی کرتے تھے۔ لیکن حق اور باطل کے باہمی فرق کی وجہ سے ان کے مطمح نظر اور طور و طریق میں بُعد المشرقین بھی پایا جاتا تھا۔

ایک نمایاں فرق یہ ہوتا تھا کہ ظاہری لحاظ سے خدائی جماعت کے افراد ابتداءً بظاہر تعداد میں تھوڑے ہوتے تھے اور ان کے مخالف تعداد میں بہت زیادہ اسی نسبت سے ان کے وسائل اور قوت و طاقت اور اثر و رسوخ میں بھی بے انتہا تفاوت پایا جاتا تھا۔ حتیٰ کہ ان میں رائی اور پہاڑ جیسی نسبت بھی تو نہ ہوتی تھی۔ زمین آسمان کا فرق نظر آتا تھا۔ اس ظاہری فرق کی وجہ سے ہی خدائی جماعت کے مخالفین اپنی بے انداز کثرتِ تعداد اور قوت و طاقت کی بہتات کے بل پر قلیل التعداد اہلِ حق اور حق کو خاطر میں نہیں لاتے تھے اور سمجھتے تھے کہ وہ جب چاہیں گے انہیں ملیا میٹ کر کے رکھ دیں گے۔ ظاہری حالات اور اسباب کو دیکھتے ہوئے ایسا بعید از قیاس بھی نظر نہ آتا تھا۔

اُدھر ظاہری تعداد کے لحاظ سے قلیل التعداد اہلِ حق یا بالفاظ دیگر خدائی جماعت کے افراد کا نقطۂ نظر اور رویہ اپنی جگہ کچھ کم حیرت انگیز نہ ہوتا تھا۔ وہ اس لئے کہ وہ اپنی تعداد کی انتہائی قلت اور وسائل کے فقدان کے باوجود اپنی اس مادی کمزوری پر قطعاً ہراساں یا فکر مند نہیں ہوتے تھے۔ وہ اپنے آپکو قلیل التعداد اور بے سہارا تو تسلیم کرتے تھے اور انہیں اپنی کمزوری اور بے بضاعتی کا احساس بھی ہوتا تھا لیکن وہ مخالفین حق کی اکثریت اور قوت و طاقت کو خاطر میں لانے اور اس سے ڈرنے یا خوف کھانے کی طرف کبھی مائل نہ ہوتے تھے۔ انہیں وہ ان کی اکثریت کے باوجود قلیل التعداد اور کمزور نظر آیا کرتے تھے۔ اس کی ایک وجہ تو یہ ہوتی تھی کہ ان کے لئے بجز خدا کے کسی اور سے ڈرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔ خدا کا خوف انہیں ہر دوسرے خوف سے یکسر بے نیاز کر دیتا تھا۔ دوسرے خدا تعالیٰ مخالفین حق کی تعداد کو انہیں کم کر کے دکھاتا اتنی کم کہ ان کی اکثریت انہیں اقلیت کی شکل میں نظر آتی تھی چنانچہ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ کا اپنی انتہائی قلتِ تعداد کے باوجود انتہائی طاقتور کفار مکہ سے مقابلہ ہوا تو صحابہؓ کو کفار کے لشکر جرار کے بارہ میں یوں محسوس ہوا کہ ان کی تعداد بہت کم ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس امر کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:

وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

(الانفال آیت ۴۵)

ترجمہ:۔ دیکھو! جب تم اُن (یعنی مخالفین حق) کے آمنے سامنے ہوئے تو اللہ نے انہیں تمہاری نظروں میں (انکی کثرتِ تعداد کے باوجود) تھوڑے کر کے دکھلایا اور تمہیں ان کی نظر میں تھوڑے کر کے دکھلایا تاکہ اللہ اس بات کو پورا کر دے۔ جس کا وہ فیصلہ کر چکا تھا۔ اور اللہ ہی کی طرف تمام باتیں (فیصلہ کے لئے) لوٹائی جائیں گی۔

مومنوں کا کفار کی نظر میں کم نظر آنا ایک بدیہی امر تھا اس لئے کہ وہ گنتی اور تعداد کے لحاظ سے تھے ہی تھوڑے البتہ کفار کا اپنی ظاہری کثرتِ تعداد کے باوجود مومنوں کو بلحاظ تعداد کم نظر آنا تعجب انگیز لگتا ہے۔ دراصل ان کی تعداد کے کم نظر آنے میں اللہ تعالیٰ نے ایک عظیم الشان حقیقت کی طرف توجہ دلائی ہے اور وہ یہ ہے کہ اگرچہ مومن گنتی اور تعداد کے لحاظ سے تھوڑے یعنی اقلیت میں ہوتے ہیں اور مخالفین حق کو تھوڑے اور کمزور ہی نظر آتے ہیں لیکن اپنے پہاڑوں سے زیادہ مضبوط ایمان اور اللہ تعالیٰ کی معیت اور اس کی تائید و نصرت اور کامیابی کی پیہم ملنے والی بشارتوں کی وجہ سے وہ تعداد میں کم ہونے کے باوجود فی الاصل قلیل نہیں ہوتے بلکہ بڑی بڑی عددی اکثریتوں پر بھاری ہوتے ہیں۔ چونکہ ان کی اصل طاقت جو تمام تر ایمان، معیت و تائید و نصرتِ الٰہی اور آسمانی بشارتوں سے عبارت ہوتی ہے مخالفین حق کی غالب اکثریت کی نگاہوں سے پوشیدہ ہوتی ہے اس لئے ان کی عددی اقلیت انہیں (مخالفین حق کو) کمزور ہی نظر آتی ہے۔ برخلاف اس کے چونکہ مخالفین حق کی عددی اکثریت حقیقی ایمان اور تائید و نصرتِ الٰہی سے عاری ہوتی ہے اس لئے مومنوں کو وہ اپنی عددی اکثریت کے باوجود کمزور نظر آتے ہیں۔ اسی لئے انجام کار وہی ہوتا ہے جس کا خدا تعالیٰ نے فیصلہ کر رکھا ہوتا ہے۔ یعنی بالآخر حق اور باطل کی اس آویزش میں اکثریت ناکام ہوتی اور اقلیت کامیاب ہوئے اور غالب آئے بغیر نہیں رہتی۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ (البقرہ آیت ۲۵۰)

ترجمہ:۔ بہت سی چھوٹی جماعتیں اللہ کے حکم سے بڑی جماعتوں پر غالب

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

بحضور امام

آرہا ہے دمبدم پیمانہ پیمانے کے بعد
کوئی میخانہ نہیں اب تیرے میخانے کے بعد

روح آزادی مری، تیری نوا کی ہے اسیر
مرغِ دل آزاد ہے اس دام میں آنیکے بعد

مختلف ہوتی ہے کیفیت دلِ بیتاب کی
آپ کے آنے سے پہلے، آپکے جانے کے بعد

ولولوں کو یوں ملی ہمت کہ آپ سے
چل پڑے جیسے مسافر کوئی ستانے کے بعد

مجھ سے پوچھو بخدا اسکی دعا آبِ بقا
زندگی پائی ہے میں نے گویا مر جانیکے بعد

جذبِ دل! اس کی محبت کے سمندر میں تڑپ
کب سکوں پاتی ہے موج لہرانے کے بعد

اس کی الفت کا تہیں ناہید اک تو ہی اسیر
اور دیوانے چلے آئیں گے دیوانے کے بعد

(عبد المنان ناہید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"طوبیٰ لخطوات تنقل الی حسنات"

"میں سچ کہتا ہوں کہ یہ (جلسہ سالانہ ناقل) ایک تقریب ہے جو اللہ تعالیٰ نے سعادت مندوں کے لئے پیدا کر دی ہے۔ مبارک وہی ہیں جو اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔" (مسیح موعودؑ)

مُردہ رُوحوں کو زندگی بخشنے کا موقع

مکرم کرامت اللہ خادم صاحب
مبلغ سلسلہ سیرالیون

"اَحْیَیْتَ اَمْوَاتَ الْقُرُوْنِ بِجَلْوَۃٍ
مَاذَا یُمَاثِلُکَ بِھٰذَا الشَّاْنِ"

انبیاء علیہم السلام کے مقدس گروہ میں ایک وجہ افتخار آپ کو یہ بھی عطا ہوئی کہ خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں:-

"یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِیْبُوْا لِلّٰہِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاکُمْ لِمَا یُحْیِیْکُمْ"

کا اعلان کر کے حیاتِ روحانی کو تا ابد آپ کے دامن مقدس سے وابستہ کر دیا۔ اب زندگی کا پانی صرف اور صرف آپؐ کے چشمۂ فیض سے مل سکتا ہے۔ اب مُردہ روحوں کی تقدیریں آپؐ سے وابستہ کر دی گئی ہیں۔ اب ان میں زندگی کی روح آپ ہی کے انفاسِ مقدسہ سے پھونکی جائے گی۔ ؎

"زندگی بخش جامِ احمدؐ ہے
کیا ہی پیارا یہ نامِ احمدؐ ہے"

آج بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ اور پاک تاثیرات دنیا کو احیائے موتیٰ کے معجزے دکھا رہی ہیں۔

آج بھی آپؐ کے نور سے منور اور آپ کے فیوض و برکات سے مالا مال روحیں دنیا میں آبِ حیات کے جام کے جام تقسیم کر رہی ہیں۔

آج آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ احیاء کا روشن ثبوت۔ حضورؐ کے زندہ نبی ہونے کا زندہ نشان، حضورؐ کی قوتِ قدسیہ کے لازوال ہونے کا چمکتا ہوا برہان اور حضورؐ کی فیوض و برکات سے لبریز حوضِ کوثر جماعت احمدیہ کا وجود ہے۔

جماعت احمدیہ علم و عرفان کی ان شمعوں کا مجموعہ ہے جو چار دانگ عالم میں پھیلی ہوئی نوعِ انسانی کو نورِ محمدیؐ سے منور کرنے کے لئے سوزِ محبت سے جل رہی ہیں۔

جماعت احمدیہ عشق و محبت کے ان متوالوں کا گروہ ہے جو سازِ دل پر نغمۂ توحید گاتے ہوئے دنیا کے چپہ چپہ میں اسلام کے حُسن کی منادی کر رہے ہیں۔

جماعت احمدیہ شہیدانِ وفا کا گروہ ہے۔ جن کے دل عشقِ محمدؐ سے مخمور، جن کی نظریں حسنِ محمدؐ سے مسحور، جن کے وجودوں کے ریشہ ریشہ میں اتباعِ محمدؐ کی بیتاب لہریں تڑپ رہی ہیں اور جن کے لبوں پر مدحِ محمدؐ کے سُریلے گیت مچل رہے ہیں: ؎

"دردِ دلم جو شد ثنائے سرورے
آنکہ در خوبی ندارد ہمسرے
آنکہ در برّ و کرم بحرِ عظیم
آنکہ در لطفِ اتم یکتا درے
مے پرستیدم سوئے کوئے او مدام
من اگر مے داشتم بال و پرے
ختم شد بر نفسِ پاکش ہر کمال
لاجرم شد ختم ہر پیغمبرے
اے خدا بر وے سلام ما رساں
ہم بر اخوانش ز ہر پیغمبرے
اے خداوندم بنام مصطفےٰؐ
کش شدی در ہر مقامے ناصرے
دستِ من گیر از رہِ لطف و کرم
در مہمّ باشش یار و یاورے
تکیہ بر زور تو دارم گرچہ من
ہیچ و خاکم بلکہ زاں ہم کمترے"

(درثمین)

اب ان شہیدانِ وفا کے اکٹھے ہونے کے دن آ رہے ہیں

- جب یہ مستانِ محمدؐ اکٹھے ہوں گے دنیا کو درسِ وفا دینے کے لئے۔
- جب یہ غلامانِ محمدؐ اکٹھے ہوں گے دنیا کو درسِ توحید دینے کے لئے۔
- جب یہ عاشقانِ محمدؐ اکٹھے ہوں گے دنیا کو پیغامِ حیاتِ نو دینے کے لئے
- جب یہ محبانِ محمدؐ اکٹھے ہوں گے دنیا کو پیغامِ نجات دینے کے لئے۔
- جب یہ ثناخوانِ محمدؐ اکٹھے ہوں گے دنیا کو ترانۂ محمدؐ سنانے کے لئے۔

یہ جاں نثارانِ محمدؐ زبانِ حال سے "اِجْلِسْ بِنَا نُؤْمِنْ بِسَاعَۃٍ" کہتے ہوئے اکٹھے ہوں گے۔ قال اللہ و قال الرسول سے اپنے ایمان کو تازہ کریں گے پھر دعاؤں، ذکرِ الٰہی۔ درود و سلام سے معمور فضاؤں میں گریہ و زاری اور عجز و نیاز سے بھرپور عبادتوں کے نذرانے اپنے ربِّ کریم کے حضور پیش کر کے اس سے اسی کی برکتوں، فضلوں اور رحمتوں کے طفیل قوت و طاقت حاصل کر کے مُردہ رُوحوں کو اسلام کا زندگی بخش جام پلانے کے لئے نکل کھڑے ہوں گے۔

"جلسہ سالانہ" کے بابرکت ایام اپنی سابقہ روایات کے مطابق "احمدیت" کی صداقت اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ احیاء کا زبردست نشان ہوں گے۔

ان مبارک ایام کے استقبال کے لئے اور سعید روحوں کے جذبہ شوق کو مہمیز لگانے کے لئے مسیح پاکؑ کے فرمودات طیبہ سے کچھ پیش کرتا ہوں۔ فرمایا:-

"یاد رکھو کہ بغیر روحانیت کے کوئی مذہب چل نہیں سکتا۔ اور مذہب بغیر روحانیت کے کچھ چیز نہیں جس مذہب میں روحانیت نہیں اور جس مذہب میں خدا کے ساتھ مکالمہ نہیں اور صدق و صفا کی روح نہیں اور آسمانی کشش اس کے ساتھ اور فوق العادت تبدیلی کا نمونہ اس کے پاس نہیں وہ مذہب مردہ ہے"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۶)

گویا روحانیت مذہب کی جان ہے یہ خوبی آج دنیا میں صرف ایک مذہب میں ہی نظر آتی ہے اور یہی خوبی انسان کو اشرف المخلوقات بناتی ہے۔ اس لئے اس کا حصول مطمحِ نظر ہونا چاہیئے — فرمایا:-

"اسلام مردہ مذہب نہیں۔ اسلام میں بڑی خوبی یہی ہے کہ اس کی برکات ہمیشہ اس کے ساتھ ہیں وہ صرف گزشتہ قصوں کا سبق نہیں دیتا بلکہ موجودہ برکات پیش کرتا ہے ..... اسلام کا خدا جو سچا خدا ہے ہر ایک نئی دنیا کے لئے نئے نشان دکھلاتا ہے اور ہر ایک صدی کے سر پر اور خاص کر ایسی صدی کے سر پر جو ایمان اور دیانت سے دور پڑ گئی ہے اور بہت سی تاریکیاں اپنے اندر رکھتی ہے ایک قائم مقام نبی کا پیدا کر دیتا ہے۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۲۴۶-۲۴۷)

انسان اپنا مقصد اور مطمحِ نظر یعنی روحانیت صرف اسلام میں ہی پا سکتا ہے کیونکہ انسان کی ہدایت اور روحانی راہوں کی طرف راہنمائی کے لئے اس میں سلسلۂ ہدایت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جاری و ساری ہے۔ فرمایا:۔

"آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے برکات اور فیوض ابدی ہیں اور ہر زمانہ میں آپ کے فیوض کا دروازہ کھلا ہوا ہے اس لئے آپ کو زندہ نبی کہا جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ۳ صفحہ ۳۰۵)

زندہ مذہب اور زندہ نبی کی فیوض و برکات آج کے زمانہ میں بھی مل سکتی ہیں:۔

ے "آؤ لوگو کہ یہیں نورِ خدا پاؤ گے
تم کو اس طور تسلی کا بتایا ہم نے
آج ان نوروں کا اک زور ہے اس عاجز میں
دل کو ان نوروں کا ہر رنگ دلایا ہم نے"

نورِ خدا کی بشارت دینے والا، اسلام اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی فیوض و برکات کا جامع اور آپ ہی کے فیض سے تربیت یافتہ امام وقت ہے۔ فرماتے ہیں:۔

"اگر تم ایمان دار ہو تو شکر کرو اور شکر کے سجدات بجا لاؤ کہ وہ زمانہ جس کا انتظار کرتے کرتے تمہارے بزرگ گزر گئے اور بے شمار روحیں اس کے شوق میں ہی سفر کر گئیں وہ وقت تم نے پا لیا۔"

(فتح اسلام)

اور:۔

"یہ اس شخص کا زمانہ ہے جس کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کہا۔ اب اس کی بیعت کے سوا سب بیعتیں ٹوٹ گئیں۔"

(الحکم ۲۴ اگست ۱۹۰۲ء)

امام وقت کی بیعت سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان کا اپنے امام سے پختہ اور ذاتی تعلق قائم ہو۔ فرمایا:۔

"جب وہ (انسان) بیعت کرتا ہے اور ایسے کے ہاتھ پر جسے خدا تعالیٰ نے وہ تبدیلی بخشی ہو تو جیسے درخت میں پیوند لگانے سے خاصیت بدل جاتی ہے اسی طرح سے اس پیوند سے بھی اس میں وہ فیوض اور انوار آنے لگتے ہیں (جو اس تبدیل یافتہ انسان میں ہوتے ہیں) بشرطیکہ اس کے ساتھ سچا تعلق ہو خشک شاخ کی طرح نہ ہو۔"

(بدر ۹ دسمبر ۱۹۰۲ء)

یہی ذاتی تعلق جب پختہ ہو کر محبت کا رنگ اختیار کرتا ہے تو محب آہستہ آہستہ محبوب کا رنگ اختیار کرتا جاتا ہے۔ اور وہی عادات و خصائل اپنا لیتا ہے جو محبوب کے ہوتے ہیں۔ صحبت و قربت کی تاثیرات مانی ہوئی حقیقتیں ہیں۔ اسی لئے عقلمند لوگ سوسائٹی اور صحبت کا بہت خیال رکھتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ:۔

"صحبتِ صالح ترا صالح کند
صحبتِ طالح ترا طالح کند"

اسی لئے:۔

"اللہ تعالیٰ نے تمام دنیا کو رسم اور عادت سے نجات دینے اور سچا اخلاص اور ایمان حاصل کرنے کی یہ راہ بتائی کہ کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ "یہ سچی بات ہے اس کو کبھی بھولنا نہیں چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد ۳ صفحہ ۳۰۴)

پھر فرمایا:۔

"کونوا مع الصّٰدقین اس میں بڑا نکتہ معرفت یہی ہے کہ چونکہ صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے اس لئے ایک راستباز کی صحبت میں رہ کر انسان راستبازی سیکھتا ہے اور اس کے پاک انفاس کا اندر ہی اندر اثر ہونے لگتا ہے۔ جو اس کو خدا تعالیٰ پر ایک سچا یقین اور بصیرت عطا کرتا ہے۔ اس صحبت میں صدق دل سے رہ کر وہ خدا تعالیٰ کی آیات اور نشانات دیکھتا ہے جو ایمان کو بڑھانے کے ذریعے ہیں۔"

(ملفوظات جلد ۶ صفحہ ۲۴۸)

اور سب سے بڑھ کر یہ بات کہ:۔

"یہ مسلّمہ امر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے پیارے مقرب کے پاس رہنا گویا ایک طرح خود خدا تعالیٰ کے پاس رہنا ہے۔"

(ملفوظات جلد ۶ صفحہ ۱۸۴)

جلسہ سالانہ کے ایام اس تقریب کا اہتمام کرتے ہیں کہ انسان چند دن اللہ تعالیٰ کے پیارے مقرب انسان کی قربت میں گزارے اور اپنے اندر ایسی تبدیلی پیدا کرے کہ اس کا دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائے۔ اس کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو۔ اور وہ زہد و تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مؤاخات میں دوسروں کے لئے نمونہ بن جائے۔

جلسہ سالانہ کے ایام نجیب اور سعید اور پاک فطرت لوگوں کے لئے یہ موقع فراہم کرتے ہیں کہ وہ حقائق و معارف سے بھرپور باتیں سن کر اپنے ایمانوں میں اور ترقی کریں۔ ان کے یقین اور پختہ ہو جائیں اور وہ معرفت کے اعلیٰ ترین مدارج تک پہنچ جائیں۔

جلسہ سالانہ کی برکتوں میں سے ایک برکت علم کی تحصیل کا موقع ملتا ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے:۔

"طلب العلم فریضۃ علیٰ کل مسلم و مسلمۃ"

اور فرمایا گیا ہے:۔

"اطلبوا العلم ولو کان فی الصین"

جلسہ میں شمولیت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی ایک پہلو سے تعمیل ہوتی ہے اور جلسہ میں شمولیت کرنے کے لئے جو سفر اختیار کیا جاتا ہے وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نزدیک طلب علم کے لئے ہوگا۔ جیسا کہ آپ فرماتے ہیں:۔

"یہ سفر (جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے جو کیا جاتا ہے۔ ناقل) ہر ایک مخلص کا طلبِ علم کی نیت سے ہوگا۔"

(اشتہار ۱۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

اور جلسہ میں شمولیت کرنے والے ان بشارتوں کے حقدار ٹھہرتے ہیں جو طالب علم کو ملتی ہیں۔ حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"دیکھو سفرِ طلب علم کے لئے کس قدر بشارت دی گئی ہے اور وہ یہ ہے مَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَطْلُبُ بِهٖ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهٗ طَرِيْقَ الْجَنَّةِ یعنی جو شخص طلب علم کے لئے سفر کرے اور کسی راہ پر چلے تو خدا تعالیٰ بہشت کی راہ اس پر آسان کر دیتا ہے۔"

(اشتہار ۱۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

دوستو!

"زندگی کے یہ دن بہر حال گزر ہی جاتے ہیں اور اکثر بہائم کی زندگی کی طرح گزرتے ہیں۔ لیکن مبارک وہی دن ہے جو خدا تعالیٰ کی محبت اور وفا میں گزرے۔"

(ملفوظات جلد ۶ صفحہ ۲۶۲)

پس آیئے!

اور کچھ دن خدا کی محبت اور وفا سے بھرپور فضاؤں میں گزاریں!

آیئے!

اور کچھ راتیں ذکر الٰہی اور دعاؤں میں بسر کریں!

آیئے!

اور کچھ دن اپنے پیارے امام کی قربت میں رہ لیں!

تا

دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آ جائے۔

ے

"طُوْبٰی لِمَنْ جَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ وَّسَلِيْمٍ
طُوْبٰی لِمَنْ جَاءَ بِفَهْمٍ مُّسْتَقِيْمٍ
طُوْبٰی لِخُطُوٰتٍ تَنْقُلُ اِلٰی حَسَنَاتٍ"

نمایاں کامیابی اور درخواست دعا

عزیزی منصور احمد قریشی نے اس سال کراچی بورڈ سے ایف۔ ایس۔ سی پری میڈیکل کے امتحان میں ۸۱۲/۱۱۰۰ نمبر حاصل کر کے اعلیٰ کامیابی حاصل کی ہے الحمد للہ میرے بچے کی ذہانت صحت اور دین و دنیا میں ترقیات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ناصر احمد قریشی ابن مکرم محمد شمس الدین بھاگلپوری مرحوم کراچی)

۔ میری ماموں زاد بہن مہ جبیں بنت میر غلام احمد صاحب نسیم پروفیسر جامعہ احمدیہ نے ایف ایس سی پری میڈیکل میں ۷۴۴ نمبر حاصل کر کے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے اللہ تعالیٰ یہ کامیابی اس کے لئے مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت کرے۔ اور سارے خاندان کے لئے برکت کا موجب ہو۔ آمین!

(مبارکہ بشریٰ ربوہ)

درخواست دعا

۔ مکرم ماسٹر محمود احمد صاحب کی ہمشیرہ کا مورخہ ۲۷/۱۱/۸۳ کو اپریشن ہوا ہے (محمد احمد پرویز دارالعلوم شرقی ربوہ)

۔ خاکسار کو ایک مقدمہ کی وجہ سے پریشانی ہے۔ (مخور رشید احمد نارووال)

۔ میرے بہنوئی مکرم عطاء اللہ صاحب کھوکھر کا لاہور میں پراسٹیٹ کا اپریشن ہوا تھا۔ تا حال کمزوری بہت ہے۔

(بشریٰ بشیر لاہور)

۔ خاکسار کے دائیں بازو کے دو اپریشن ہوئے ہیں۔ تکلیف تا حال ہے۔

(سہیل احمد۔ احمد نگر)

حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"جتنا کوئی استغفار کرتا ہے اتنا ہی معصوم ہوتا ہے"

(البدر دسمبر ۱۹۰۲ء صفحہ ۵۲)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت ماسٹر عطاء محمد صاحب مرحوم کی یاد میں

از مکرم میر غلام احمد نسیم صاحب ایم اے جامعہ احمدیہ

آواز میں تمکنت اور انداز بیان ایسا کہ پہلے پہل سننے والا یہی سمجھتا کہ کلاس کو ڈانٹ پلائی جا رہی ہے۔ جامعۃ المبشرین میں داخل ہونے پر میں نے بھی یہی تاثر لیا۔ لیکن جب رسمی تعارف ہوا اور غیر ملکی طلباء سے پوچھا تو معلوم ہوا کہ یہ ڈانٹ نہیں ہوتی بلکہ محبت اور شفقت کے اظہار کا ایک انداز ہے اور اس طریق تدریس سے طلباء لطف اندوز ہوتے ہیں اور اردو زبان سیکھنے میں زیادہ دلچسپی لیتے ہیں۔ یہ تھے جامعہ احمدیہ کے بزرگ ترین استاد حضرت ماسٹر عطاء محمد صاحب۔

رسمی تعارف کے بعد کبھی کبھار ملاقات ہو جاتی اور دعا کی درخواست کر دیتا۔ وقت گذرتا رہا اور ماسٹر صاحب کے افریقن، انڈونیشین اور دیگر ممالک کے شاگرد اُن سے اُردو زبان سیکھتے اور اس قدر سیکھتے کہ جامعہ احمدیہ کی باقاعدہ کلاسوں میں شامل ہو کر شاہد کی ڈگری لیتے اور اپنے اپنے ملکوں میں تبلیغ کے چلے جاتے۔ ان شاگردوں میں بعض ایسے بھی ہیں جو اردو زبان بڑی روانی سے بول سکتے ہیں اور ادیبانہ رنگ میں لکھ بھی سکتے ہیں۔

۱۹۷۰ء میں گی آنا سے واپسی پر جب میری تقرری جامعہ احمدیہ میں بطور استاد کے ہوئی تو محترم ماسٹر صاحب کو قریب سے دیکھنے کا موقعہ ملا۔ سردی کا موسم ہو یا گرمی کا ماسٹر صاحب جامعہ میں تدریس شروع ہونے سے قبل ہی تشریف لے آتے سٹاف روم میں بیٹھ جاتے اور اکثر کوئی نہ کوئی فارسی یا اردو شعر زیر لب پڑھتے۔ بعض اوقات اونچی آواز سے بھی پڑھتے کہ باہر سے آنے والے کے کانوں میں اس شعر یا مصرعے کی مٹھاس گھل جاتی۔

۱۹۷۳ء کے موسم بہار کی صبح کا واقعہ ہے میں سٹاف روم میں داخل ہوا۔ ماسٹر صاحب حسب دستور شعر گنگنا رہے تھے۔ میں نے جب یہ مصرعہ "بلبلے زار زار می نالید" سنا تو بے اختیار درخواست کرنے پر مجبور ہو گیا کہ ذرا اور اونچی آواز سے پڑھیں تاکہ میں لکھ لوں۔ آپ نے کمال شفقت سے اپنے مخصوص انداز میں پڑھنا شروع کیا۔

بلبلے زار زار می نالید
بر فراق بہار و وقت خزاں
گفتمش صبر کن کہ باز آید
وقت لالہ و گل و ریحاں
گفت کز سم بقاء وفا نہ کند
ورنہ ہر سال گل دہد بستاں

ترجمہ:- ایک بلبل بہار کے فراق اور خزاں کی آمد پر زار زار رو رہا تھا۔ میں نے اُسے کہا کہ صبر کر موسم بہار جس میں ہر قسم کے پھول کھلتے ہیں پھر لوٹ آئے گا۔ اس پر وہ کہنے لگا مجھے خوف ہے کہ زندگی وفا نہیں کرے گی ورنہ باغ تو ہر سال پھول دیتا ہے۔

یہ اشعار مجھے بہت پسند آئے۔ غالباً اس وجہ سے کہ موسم بہار گذر رہا تھا اور پھر سوز بھرے انداز میں پڑھنے اور ایسا سماں پیدا کرنے کی وجہ سے جس میں یہ محسوس ہو کہ یہ دنیا بے ثبات ہے میں نے عرض کی کہ یہ اشعار مجھے لکھوا دیجئے۔ آپ نے بڑی شفقت سے لکھوا دیئے۔

یہ عجیب اتفاق ہے کہ ماسٹر صاحب کی وفات عین موسم بہار یعنی ۲۸ مارچ ۸۳ء کو ہوئی۔ شنید ہے کہ وفات سے قبل بھی مذکورہ بالا اشعار اکثر پڑھتے رہتے تھے۔ گویا زندگی کی آخری بہار کے فراق نے انہیں نہیں ستایا اور دنیا کے اس ظاہری موسم بہار اور گلشن کے پھولوں کو مشاہدہ کرتے ہوئے عدم آباد کے گلستان میں جا ڈیرے ڈالے۔

اے خدا بر تربت او ابر رحمت ہا ببار
داخلش کن از کمال فضل در بیت النعیم

جب مذکورہ بالا اشعار لکھوا چکے تو میں نے اپنی ڈائری آگے کرتے ہوئے گذارش کی کہ اپنے ہاتھ سے اس ڈائری پر چند پسندیدہ اشعار تحریر کر دیجئے۔ آپ نے ایک مشہور غزل کے چار شعر لکھے۔ پہلا شعر تھا۔

گر بتو افتدم نظر چہرہ بہ چہرہ روبرو
شرح دہم غم ترا نکتہ بہ نکتہ مو بہ مو

اشعار لکھنے کے بعد فرمایا یہ قرۃ العین طاہرہ کی مشہور عالم غزل کے اشعار ہیں۔

۱۹۷۵ء کے اواخر میں میں بسلسلہ تبشیر و خدمت دین زیمبیا چلا گیا۔ واپسی پر اوائل ۱۹۸۰ء میں دوبارہ جامعہ میں تقرری ہوئی۔ ماسٹر صاحب بدستور جامعہ میں ہی تدریس پر متعین تھے حسب معمول صبح صبح تشریف لاتے اور سٹاف روم میں بیٹھ جاتے۔ وہ اساتذہ جن کا پہلا پیریڈ ہوتا آتے اور باری باری ان سے مصافحہ کرتے، درخواست دعا کرتے اور اپنی اپنی کلاسوں میں چلے جاتے۔ آپ بھی کلاس میں تشریف لے جاتے لیکن ضعیف العمری کی وجہ سے کبھی کبھی کمزوری محسوس کرتے۔ پہلے دو تین پیریڈ پڑھاتے اور واپس سٹاف روم میں چلے آتے یا گھر تشریف لے جاتے بعض اوقات ان کے پیریڈ کے بعد اسی کلاس میں میرا پیریڈ ہوتا۔ میں کلاس میں جاتا تو کلاس پر ماسٹر صاحب کی بذلہ سنجی کا اثر موجود ہوتا۔

یہ غالباً فروری ۸۱ء کی بات ہے کہ بعض انڈونیشین طلباء آپ کے پاس آپ کی عمر کے متعلق پوچھنے گئے آپ نے کاغذ پر لکھ دیا۔ ۹ سال اور پانچ ماہ۔

ایک دن فرمانے لگے کہ میرے شاگرد تمام دنیا میں پھیلے ہوئے خدمت دین میں مصروف ہیں خصوصاً وہ شاگرد جنہیں جامعہ احمدیہ میں میں نے اردو زبان سکھائی ان شاگردوں میں سے ایک ہونہار شاگرد ایک مرتبہ جلسہ سالانہ پر تشریف لائے تو مجھے دیکھتے ہی اردو کی گردان پڑھتے ہوئے مجھ سے بغل گیر ہو گئے۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ ماسٹر صاحب کے درجات بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین۔

قائدین کرام خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

قائدین کرام خدام الاحمدیہ سال رواں کی تجنید بھجواتے وقت مندرجہ ذیل امور کا خاص خیال رکھیں۔

۱۔ پندرہ سے چالیس سال کا ہر احمدی مرد اس تجنید میں شامل ہو۔
۲۔ تجنید فارم کے اندراجات کو مکمل کیا جائے۔
۳۔ کسی خادم کے آنے یا جانے کی اطلاع فوراً مرکز کو کی جائے۔
۴۔ تجنید کا ریکارڈ مکمل ہو۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نیوی کے ریٹائرڈ افراد کے لئے ضروری اعلان

پاکستان نیوی کے ریٹائرڈ ملازمین کے بچوں کے لئے مندرجہ ذیل کورسز میں درج ذیل تعداد میں سیٹیں ہیں۔ ان سیٹوں کے لئے پہلے شہیدوں کی اولاد کو ترجیح دی جائے گی۔ اس کے بعد ملکی خدمات کے دوران معذور ہو جانے والوں کے بچوں اور اس کے بعد دوسرے افراد کی درخواستوں پر غور کیا جائے گا۔ درخواست فارم ڈسٹرکٹ آرمڈ سروسز بورڈ کے دفتر سے مل سکتے ہیں۔

۱۔ بی۔ ایڈ کلاسز	(ملتان۔ پشاور۔ لاہور)	۴	سیٹیں
۲۔ ایگریکلچر	ٹنڈو جام	۱	"
"	پشاور	۱	"
۳۔ پولی ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ	راولپنڈی	۲	"
"	ملتان	۱	"
"	لاہور	۱	"
"	فیصل آباد	۱	"
"	کراچی	۴	"
"	حیدر آباد	۱	"
"	رسول	۱	"
۴۔ ایم۔ بی۔ اے	ڈیرہ اسماعیل خاں	۱	"
"	ملتان	۱	"
۵۔ میڈیکل	لاہور	۱	"
"	کراچی	۱	"
"	پشاور	۱	"
"	راولپنڈی	۱	"
۶۔ انجینئرنگ	لاہور	۱	"
"	ٹیکسلا	۱	"
"	کراچی	۱	"
۷۔ ایم۔ اے	کراچی	۲	"

(محمد امیر سیکرٹری ڈسٹرکٹ آرمڈ سروسز بورڈ جھنگ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع (ایدہ اللہ) کا ارشاد اور

احبابِ جماعت کا فرض

(از مکرم عباد اللہ گیانی منیجر الفضل)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے مبارک دور کے پہلے جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کی تقریر میں احباب جماعت کو توجہ دلائی ہے کہ وہ آئندہ جلسہ سالانہ تک الفضل کی اشاعت کو دس ہزار تک پہنچا دیں ۔ یہ کوئی مشکل یا کٹھن کام نہیں ۔ صرف احباب جماعت کے تعاون اور توجہ کی ضرورت ہے ۔

خاکسار کی جملہ امراء صاحبان ، صدر صاحبان ، سیکرٹریان اصلاح وارشاد اور مربی حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ منصوبہ بندی کر کے الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے کوشش فرمائیں ۔ ہر جماعت الفضل کی اپنی موجودہ تعداد کو دوگنا کر دے تو یہ تعداد آسانی سے پوری ہو سکتی ہے اور ہم اپنے پیارے اور مقدس امام ایدہ اللہ کی اس خواہش کو پورا کر سکتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے کہ ہم آئندہ جلسہ سالانہ تک الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچا دیں اور اپنے رب العزت کے حضور سرخرو ہو سکیں ۔

اعلانِ نکاح

میرے لڑکے عزیزم مولوی ناصر احمد قمر مربی سلسلہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ عارفہ بیگم صاحبہ ایم ۔ اے بنت چوہدری عبد الکریم صاحب دار النصر غربی چھ ہزار روپے حق مہر پر مورخہ ۳۰ ستمبر ۱۹۸۰ء بروز جمعۃ المبارک مسجد مبارک ربوہ میں محترم صوفی غلام محمد صاحب قائم مقام ناظر اعلیٰ نے پڑھا ۔ مورخہ ۱۸ نومبر ۱۹۸۳ء بروز جمعۃ المبارک رخصتانہ بھی ہوا ۔ محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ نے دعا کرائی ۔

قارئین الفضل کی خدمت میں اس رشتہ کے بابرکت و مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے ۔ (محمد شفیع سلیم پوری واہ کینٹ)

تقریبِ رخصتانہ

خاکسار کی بیٹی عزیزہ طلعت رحمٰن کا رخصتانہ مورخہ ۱۱/۸۳ کو ہمراہ عزیزم چوہدری حبیب اللہ صاحب احمدی پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ ابن چوہدری عنایت اللہ صاحب سابق مبلغ مشرقی افریقہ کے ساتھ عمل میں آیا جن کا نکاح محترم جناب شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ نے مورخہ ۱۰ جولائی کو پڑھا تھا ۔ مورخہ ۱۱/۸۳ کو جناب امیر صاحب کوئٹہ کے گھر میں بہت سے احباب جماعت اور خواتین نے دعا میں شرکت فرمائی ۔ ۱۲/۸۳ کو برات واپس ربوہ روانہ ہو گئی ۔ تمام احباب جماعت و خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں گزارش ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر جہت سے بابرکت بنائے ۔ آمین

(عبد الرحمٰن خان ایجنٹ الفضل کوئٹہ)

شکریہ احباب

• قاضی محمد اسحٰق بسمل ناظم انصار اللہ ضلع ملتان کی وفات پر جن عزیزوں اور ان کے دوستوں نے تعزیت اور ہمدردی کے ہمیں خطوط لکھ کر ہماری ڈھارس بندھائی ۔ ان سب عزیزوں اور بھائیوں کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے ۔ اور اپنی نعمتوں سے نوازے ۔ (اہلیہ قاضی محمد اسحٰق بسمل)

بقیہ :- اداریہ صفحہ ۲ سے آگے

آچکی ہیں اور اللہ صابر کرنے والوں کے ساتھ ہوتا ہے ۔ (اس لئے حق پر قائم رہنے والی چھوٹی جماعت کے لئے ڈرنے کی کوئی وجہ نہیں)

اس سے ظاہر ہے کہ اگرچہ ابتداء میں خدائی جماعت کے افراد تعداد میں کم اور اسی لحاظ سے کمزور ہوتے ہیں اور مخالفین حق کو اپنی عددی اکثریت کی وجہ سے وہ کمزور اور بے حیثیت ہی نظر آتے ہیں لیکن فی الاصل وہ تعداد میں کم اور کمزور نہیں ہوتے کیونکہ وہ ایمان کی قوت اور اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت سے مالا مال ہوتے ہیں انہیں اپنی جگہ مخالفین حق ان کی عددی اکثریت کے باوجود کمزور نظر آتے ہوتے ہیں ۔ اچھی طرح سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ جم غفیر اور انبوہ کثیر باطنی قوت اور اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت سے محروم و بے نصیب ہے ۔ حقیقت یہ ہے کہ اہل حق اور مخالفین حق کے قلت و کثرت جانچنے اور ایک دوسرے کی قوت و ناطاقتی کا اندازہ لگانے کے پیمانے مختلف ہوتے ہیں ۔ اہل حق پر مخالفین حق کی عددی اکثریت کے باوجود ان کی کمزوری پہلے ہی عیاں ہوتی ہے اور مخالفین حق ، اہل حق کی عددی قلت سے دھوکہ کھا کر ان کی اصل اور باطنی قوت کا صحیح اندازہ لگانے سے قاصر رہتے ہیں ۔ وہ انہیں کمزور اور بے حیثیت سمجھ رہے ہوتے ہیں ۔ لیکن اہل حق اپنے مضبوط ایمان ، صبر و ثبات قدم اور اللہ تعالیٰ کی معیت اور تائید و نصرت کی وجہ سے کمزور نہیں ہوتے وہ باطنی قوت سے مالا مال ہوتے ہیں ۔ اسی لئے بالآخر حق کو غالب کرنے میں کامیاب رہتے ہیں اور اس طرح کَمْ مِّنْ فِئَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِإِذْنِ اللّٰهِ کا نظارہ منصۂ شہود پر آئے بغیر نہیں رہتا ۔

نتیجہ امتحان وظائف "نصرت جہاں بیگم" اور "نواب مبارکہ بیگم"

امسال اجتماع پر وظائف کا امتحان لیا گیا نتیجہ یہ ہے :-

"وظیفہ نصرت جہاں بیگم"

اس امتحان میں صرف ۵ طالبات شامل ہوئیں ۔ رزلٹ کے مطابق کوئی طالبہ بھی وظیفہ کی مستحق نہیں ہے کیونکہ وظیفہ ۷۵ فیصد نمبر حاصل کرنے پر ملتا ہے ۔ نیز تعداد طالبات بھی بہت کم ہے ۔

"وظیفہ نواب مبارکہ بیگم"

یہ امتحان کل ۲۴ طالبات نے دیا ۔ تمام طالبات کامیاب ہیں ۔ وظیفہ کی مستحق عزیزہ عابدہ منصورہ بنت مکرم مبارک مصلح الدین صاحب دار الصدر جنوبی ربوہ قرار پائی ہیں ۔ اللہ تعالیٰ انہیں یہ کامیابی مبارک کرے ۔

نوٹ :- آئندہ سال کے وظائف کا امتحان اجتماع ۱۹۸۴ء پر ہوگا ۔ نصاب کا اعلان بھی عنقریب کر دیا جائے گا ۔ (سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ)

چند مہمانخانہ مستورات

مہمان خانہ مستورات کے ابھی کچھ کام باقی ہیں ۔ اس لئے جن بہنوں نے ابھی تک حصہ نہیں لیا وہ اس میں ۳۰۰ دے کر اپنا نام دعا کے لئے اور یادگار کے طور پر کندہ کروائیں اس کی عمارت مکمل ہو چکی ہے اس لئے اس کا چندہ عنقریب بند کر دیا جائے گا ۔

مہمان خانہ کی کل آمد ۶,۵۲,۲۳۸-۵۲

کل خرچ ہو چکا ہے ۶,۳۱,۲۵۴-۰۶

(صدر لجنہ مرکزیہ ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے مقاصد میں سے ایک مقصد کم از کم ۱۰۰ ممالک میں مساجد تعمیر کرنا ہے

(وکیل صد سالہ جوبلی فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلیئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں ۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مثل نمبر ۲۵۳۱۷

مَیں عائشہ بی بی بیوہ چوہدری دین محمد صاحب مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۶ سال پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۶-۳-۸۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے :۔

(۱) زرعی زمین از ترکہ دو کنال آٹھ مرلے مالیتی ۶ ہزار روپے ۔

(۲) دیہی مکان کچا پکا جس میں میرا ۱/۸ حصہ ہے ۔ ۱/۸ حصہ کی قیمت ۳۰۰۰/- روپے ۔

(۳) حق مہر وصول شدہ ۳۰۰/- روپے

اس وقت مجھے پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ دو صد روپے سالانہ آمد از جائیداد مندرجہ بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کردں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ مَیں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ ۲۶/۶/۸۳ سے منظور فرمائی جائے ۔

الامۃ ۔ عائشہ بی بی

گواہ شد ۔ صالح محمد پسر موصیہ

گواہ شد ۔ ناصر احمد پسر موصیہ

مثل نمبر ۲۵۳۱۸

مَیں فاطمہ بیگم صاحبہ زوجہ خواجہ عبدالرحمٰن صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال پیدائشی احمدی ساکن مشین محلہ جہلم ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹-۴-۸۳ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے ۔

(۱) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ ۳۰۰/- روپے ۔

(۲) چوڑیاں وزنی ۵½ تولہ ۔ بالیاں وزنی ۲½ تولہ ۔ انگوٹھی وزنی ایک تولہ ۔ کل وزنی زیورات طلائی ۷ تولہ مالیتی ۱۵۴۰۰/- روپے

اس وقت مجھے ۱۵۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کردں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے ۔

الامۃ ۔ فاطمہ بیگم زوجہ خواجہ عبدالرحمٰن ۔

گواہ شد ۔ ملک عنایت اللہ صاحب ولد ملک عباد اللہ صاحب ماڈل کالونی جہلم ۔

گواہ شد ۔ مرزا کرم دین ولد مرزا علم دین مکان ۱۲۸ ۵ جہلم ۔

مثل نمبر ۲۵۳۱۹

مَیں خواجہ عبدالرحمٰن صاحب ولد خواجہ عمر بخش صاحب قوم جٹ پیشہ بے کار عمر ۷۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ۲۰۹/۵ مشین محلہ جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹-۴-۱۹۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے ۔

اس وقت مجھے یکصد پچاس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسر خورد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کردں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے ۔

العبد ۔ خواجہ عبدالرحمٰن ولد خواجہ عمر بخش مشین محلہ جہلم ۔

گواہ شد ۔ ملک عنایت اللہ ولد ملک عباد اللہ صاحب جہلم ۔

گواہ شد ۔ کرم دین صاحب ولد علم دین صاحب جہلم ۔

مثل نمبر ۲۵۳۲۰

مَیں سید جمیل احمد شاہ گیلانی ولد سید بشیر احمد صاحب گیلانی قوم سید پیشہ میڈیکل سٹور عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن غازی آباد ضلع ساہی وال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۸-۴-۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے ۔

(۱) مکان مالیتی ۱۷۰۰۰/- روپے

(۲) میڈیکل سٹور موجودہ قیمت ۵۰۰۰۰/- روپے

(۳) نقد جمع شدہ رقم ۵۰۰۰۰/-

اس وقت مجھے مبلغ آٹھ صد روپے ماہوار بصورت میڈیکل سٹور مل رہے ہیں ۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کردں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کردں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے ۔

العبد ۔ سید جمیل احمد شاہ گیلانی ولد سید بشیر احمد صاحب اوڈہ غازی آباد ضلع ساہی وال ۔

گواہ شد ۔ چوہدری رشید احمد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ۔

گواہ شد ۔ نذیر احمد باجوہ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ساہی وال ۔

مثل نمبر ۲۵۳۲۱

مَیں اجمل امجد بیگ ولد مرزا ارشد بیگ قوم مغل پیشہ انجینئر عمر ۳۳ سال پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹-۳-۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے ۔

اس وقت مجھے مبلغ پانچ ہزار روپے ماہوار بصورت ٹیکسٹائل انجینئر مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے ۔

العبد :۔ اجمل امجد بیگ ۶۶-۹۲

سٹیلائٹ ٹاؤن مری روڈ راولپنڈی ۔

گواہ شد :۔ احمد جان ۲۸ سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی ۔

گواہ شد :۔ پیر معین الدین صاحب وصیت نمبر ۲۲۰۰۰ دارالصدر شرقی ربوہ حال راولپنڈی ۔

دعائے نعم البدل

میرے بھانجے عزیزم طارق محمود انجینئر و عزیزہ ڈاکٹر خدیجہ شمیم کو اللہ تعالیٰ نے ۵ نومبر ۸۳ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا تھا ۔ جو پندرہ دن کی عمر پاکر ۲۰ نومبر کو بقضاء الٰہی وفات پاگیا ہے ۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

یہ بچہ جس کا نام مختار محمود طیب رکھا گیا تھا محترم محمود احمد خان صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ پشاور کا پوتا اور محترم شیخ مختار احمد صاحب مرحوم راولپنڈی کا نواسہ تھا ۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ والدین کو نعم البدل عطا فرمائے اور بچے کی والدہ کو صحت کاملہ عطا کرے اور آئندہ ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھے ۔ آمین ۔

(افتخار احمد خان النور سوسائٹی کراچی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم شیخ عبدالحمید صاحب شملوی وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ میرے والد محترم جناب شیخ عبدالحمید صاحب شملوی (یکے از اصحاب احمد) مورخہ ۱۹/۱۱/۸۳ لاہور میں ۹۳½ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرحوم موصی تھے اس لئے جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت اگلے روز نماز فجر کے بعد نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بہشتی مقبرہ میں قطعہ صحابہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر سابق مبلغ یوگنڈا نے دعا کروائی۔

محترم شیخ صاحب ۵ مئی ۱۸۹۰ء کو پیدا ہوئے۔ ۱۹۰۸ء میں ایسٹر کی تعطیلات میں اپنے والد صاحب حضرت حکیم مولوی عمرالدین صاحب کے ساتھ قادیان جا کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دستِ مبارک پر بیعت کی۔ مرحوم کو اپنی سروس کے دوران اور ریٹائرمنٹ کے بعد مختلف حیثیتوں میں جماعت کی خدمات سرانجام دینے کا موقع ملا۔ ۱۹۱۵ء میں وصیت کی جس کا نمبر ۸۸۱ ہے۔

مرحوم حضرت خان صاحب مولانا فرزند علی صاحب مرحوم سابق امام مسجد لندن کے چھوٹے بھائی اور محترم شیخ محبوب عالم خالد صاحب (ناظر بیت المال (آمد) ربوہ) کے چچا تھے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین!

(طیبہ اسماعیل۔ ۱۲ نوشیروان سٹریٹ شاداب کالونی۔ ٹمپل روڈ۔ لاہور)

الفضل کی توسیع کے سلسلہ میں قابل قدر مساعی

مکرم محمد اشرف صاحب ناصر مربی سلسلہ کراچی نے الفضل کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں بہت قابل قدر کام کیا ہے۔ انہوں نے ۴۳ پرچے روزنامہ الفضل کے اور ۵ خطبہ نمبر کے جاری کروائے ہیں۔ اس کے علاوہ ۱۵۶۵/ روپے مستحقین کے نام الفضل جاری کروانے کے لئے بھجوائے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

احباب کرام کی خدمت میں مکرم محمد اشرف صاحب ناصر کے لئے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین!

(مینیجر الفضل)

خالد تشحیذ کیلئے رقوم بھجوانے والے متوجہ ہوں

اگر کسی دوست نے رسالہ خالد یا تشحیذ کے اجراء کے لئے رقم جمع کروائی ہو۔ اور رسالہ ابھی تک نہ ملا ہو تو وہ فوراً خاکسار کو اطلاع کریں۔ اس اطلاع میں یہ بات واضح ہونی چاہیئے کہ انھوں نے یہ رقم کب بھیجی، کس ذریعہ سے بھیجی اور کس رسالہ کے لئے بھجوائی گئی۔

(مہتمم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

حضرت اقدس فرماتے ہیں:-

"یہ جو قحط اور طرح طرح کی بلائیں دنیا میں نازل ہوتی ہیں ان کا یہی مطلب ہوتا ہے کہ لوگ استغفار میں مشغول ہو جائیں"

(الحکم ۲۴ ستمبر ۱۹۰۷ء صفحہ ۴)

ضرورت ہے

ایک خادمہ کی جو کھانا پکاتا اور گھر کا دوسرا کام کر سکے اور ایک چوکیدار کی ضرورت ہے دونوں کا میاں بیوی ہونا ضروری ہے بغیر بچوں والوں کو ترجیح دی جائیگی معقول تنخواہ اور رہائش۔ نصیر عباسی الفردوس دارالصدر غربی ربوہ

ضروری اطلاع

اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں۔

زیر نگرانی:- حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان

جانوروں کے ہر قسم کے علاج۔ ٹیکہ جات و مشورہ کا واحد مرکز

الرحمٰن شفاخانہ حیوانات

زیر نگرانی:

ڈاکٹر محمد حبیب الرحمٰن راؤ (B.V. Sc (Pb

اقصیٰ چوک کالج روڈ۔ ربوہ

حضرت حکیم نظام جان کے فرزند اور جانشین

حکیم انوار احمد جان

۵-۶-۷ دسمبر

دواخانہ حکیم نظام جان چوک اقصیٰ ربوہ میں مطب فرمائیں گے!

مینیجر دواخانہ حکیم نظام جان

کالج روڈ چوک اقصیٰ ربوہ فون: ۵۵۸

دمہ کورس Asthma Course ۶۰/ روپے

ٹی بی کورس T. B. Course ۵۰-۰۰ روپے

مزمن امراض کے کورسز اور کیورز کا لٹریچر فری

ریپائرمیٹری کیور سنٹرز

لاہور: کیور ٹیو سٹورز اینڈ پلے سنٹر اچھرہ شاپنگ سنٹر

لاہور: مشر میڈیکوز چوک میو ہسپتال

لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی

لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹورز نزد ہیرا چوک مغلپورہ

لاہور: افضل میڈیکل سٹور چوک یتیم خانہ ملتان روڈ

فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار

ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار

ہر ضلع میں ریپائرمیٹری کیور سنٹر بننے کیلئے باحیثیت پارٹیاں رجوع فرمائیں

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون 606-607

آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ:-

حضرت حکیم نظام جانؒ کے دواخانہ کا نام اب مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) ہو چکا ہے

خط و کتابت کے لئے اب اتنا پتہ کافی ہے

حکیم عبدالحمید، مشہور دواخانہ چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ ۱۹۰

فون گوجرانوالہ ۷۴۸۴۴ ★ ربوہ فون نمبر ۶۳۸

ڈیپارٹمنٹ ہاؤسنگ اینڈ فزیکل پلاننگ حکومت پنجاب سے منظور شدہ

کہکشاں ہاؤسنگ سکیم ربوہ

حق شفعہ سے مبرا فوری رجسٹری فوری قبضہ ہر قسم کے جھگڑوں سے پاک مکمل تحفظ کی ضمانت کے ساتھ

تحفظ ڈیولپمنٹ ٹیکس کیلئے سکیم کے ۲۰ فیصد پلاٹ گورنمنٹ کی تحویل میں

حدود کھیڑی میں پختہ سابی وال چنیوٹ روڈ پر اونچے اور پرفضا مقام پر واقع ضروریات زندگی کی تمام سہولتوں کیساتھ

مسجد اقصیٰ سے چار فرلانگ مغرب کی جانب بطرف ربوہ دارالرحمت سے دو فرلانگ اپنی طرز کی واحد ہاؤسنگ سکیم

کہکشاں اب نئی چمک دمک اور مزید سہولتوں کیساتھ آپ کی خدمت میں۔ پختہ سڑکیں مکمل ہو گئیں اور کہکشاں کا پورے ربوہ کیساتھ پختہ سڑکوں کا رابطہ قائم ہو گیا۔ بجلی کی ترسیل کا کام شروع ہے اس کے ساتھ ہی ڈرینج سسٹم مہیا کر دیا جائے گا۔ سوئی گیس کا بدل فوری طور پر لائف گیس کنکشن حاصل کیجئے۔ پہلے آئیں اور پہلے اپنی پسند کے پلاٹس حاصل کر کے باذوق افراد کے حلقہ میں شامل ہوں۔ موقع پر تشریف لائیں اور کہکشاں کی خوبصورتی خود ملاحظہ فرمائیں۔ اڈہ لاری کہکشاں وین سروس جاری ہے۔ موقع پر صرف ۵ منٹ میں پہنچ سکتے ہیں۔ سائٹ دیکھنے گاڑی کی سہولت میسر ہے۔

سہولتیں:- ۱۔ تارکول کی پختہ سڑکیں ۲۔ بجلی کی سپلائی ۳۔ ڈرینج سسٹم ۴۔ پبلک ٹیلی فون ۵۔ انفرادی ٹیلیفون کنکشن ۶۔ گیس ۷۔ سڑکوں پر سایہ دار درخت ۸۔ پانی نہایت میٹھا اور صحت بخش ۹۔ مسجد ۱۰۔ سکول ۱۱۔ ڈسپنسری ۱۲۔ بنک ۱۳۔ کمرشل سنٹر ۱۴۔ محلہ شاپس ۱۵۔ کھیل کے میدان اور پارک ۱۶۔ کمرشل پلاٹس ۱۷۔ ۳، ۵، ۷، ۱۰ مرلہ اور کنال کے رہائشی پلاٹس ۱۸۔ نقد اور آسان اقساط ۱۹۔ تعمیر کیلئے ہاؤس بلڈنگ فنانس سے قرضہ کی سہولت ۲۰۔ خوبصورت اور جدید مکانوں کے نقشے مفت حاصل کریں۔

خوبصورت پلاننگ اور احساس آسائش کا یہ حسین امتزاج صرف کہکشاں میں ہی آپ کمال درجہ پر محسوس کریں گے۔ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ آپ کو سہولتوں کے ساتھ اس سے سستی زمین آپ کہیں اور حاصل نہیں کر سکتے۔

مزید تفصیلات کیلئے

العارف اسٹیٹس ڈیولپرز ربوہ گولبازار فون آفس: ۴۹۸ فون رہائش: ۴۷۸

★ فینسی چوڑیاں ★ آرٹیفیشل جیولری ★ ڈیکوریشن پیس ★ بچوں کے کھلونے ★ سامان ڈیکوریشن اور دیگر تحفہ جات کے لئے

گفٹ سنٹر

باجوہ مارکیٹ گولبازار ربوہ